Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

فون ۴۹۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

نمبر ۱۳۲	۲۷ جمادی الثانی ۱۳۹۷ھ ۔ ۱۵ احسان ۱۳۵۶ ہش ۔ ۱۵ جون ۱۹۷۷ء	جلد ۶۶/۳۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۵ احسان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

کل اسہال کی تکلیف ہو گئی

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

خاکسار کے والد محترم قریشی محمد شفیع صاحب پروپرائٹر الکیمسٹس ایک عرصہ سے علیل ہیں آج کل راولپنڈی میں بغرض علاج مقیم ہیں۔ خاکسار کی والدہ محترمہ بھی دائیں بازو میں شدید درد کے باعث بیمار چلی آرہی ہیں۔ احبابِ جماعت دونوں کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(حافظ محمد صدیق راشد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ اوکاڑہ)

چندہ مہمان خانہ جلسہ سالانہ

مہمان خانہ جلسہ سالانہ کی تعمیر کے لئے مندرجہ ذیل اضلاع کے ذمہ رقوم لگائی گئی تھیں:۔

لاہور، شیخوپورہ۔ گوجرانوالہ۔ گجرات۔ جہلم۔ کیمبلپور۔ ملتان۔ ساہیوال۔ ڈیرہ غازیخان۔ لائلپور۔ جھنگ۔ ہزارہ۔ سکھر۔ جیکب آباد۔ لاڑکانہ۔ خیرپور۔ نواب شاہ۔ حیدرآباد۔ دادو۔ بدین، سانگھڑ اور تھرپارکر۔

احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وَسِّعْ مَکَانَکَ کے الٰہی ارشاد کی تعمیل کے لئے جاری کردہ اِس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور حتی الوسع جلد نقد ادائیگی فرمائیں۔

تمام رقوم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام امانت تعمیر مہمان خانہ جلسہ سالانہ کھاتہ ۶۸۵۵/۲۷-۲/۲۹ میں جمع کروانے کے لئے بھجوائی جائیں اور اس کی اطلاع افسر جلسہ سالانہ ربوہ کو بھجوائی جائے۔

(افسر جلسہ سالانہ)

قائدینِ اضلاع تمام مجالس کے تدریجی بجٹ کے مطابق وصولی کر کے مرکز میں بھجوائیں۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ایمان کے کمالِ تام کا ذریعہ الہاماتِ صحیحہ ہوتے ہیں

الہام سے اِنسان کو ایک نُور ملتا ہے جس سے وہ ہر تاریکی سے مبرّا ہو جاتا ہے

"اصل میں ایمان کے کمالِ تام کا ذریعہ الہاماتِ صحیحہ اور پیشگوئی ہوتے ہیں۔ ایمان کبھی قصّوں کہانیوں سے ترقی نہیں پکڑتے۔ عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ انسان جس مذہب میں پیدا ہوتا ہے۔ جس راہ و رسم کا پابند اپنے آباء و اجداد کو پاتا ہے اکثر اسی کا پابند ہوا کرتا ہے۔ اگر ایک بُت پرست کے گھر میں پیدا ہوا ہو تو بُت پرستی ہی اس کا شیوہ ہوگا اور اگر ایک عیسائی کے ہاں اس نے تربیت پائی ہے تو وہی خُو بُو اس میں پائی جاوے گی مگر اس کے مسائل اور اس کے بنیادی عقائد کا بہت سا حصّہ ایسا ہوتا ہے کہ اس کی عقل و فہم میں کچھ بھی نہیں آیا ہوتا صرف لکیر کا فقیر ہوتا ہے۔ بچپن اور اوائل عمر میں تو کیا کوئی ان مذاہب کی حقیقت سے آگاہ ہوگا۔ عیسویت کے حامی تو اگر ان سے کوئی پوری تعلیم کا پورا جوان عاقل بالغ بھی ان کی تثلیث کے راز کو پوچھے تو کہہ دیتے ہیں کہ یہ راز ہے جو ایشیائی دماغ کی بناوٹ کے لوگوں کی سمجھ سے بالاتر ہے اور یہی حال بُت پرست کا ہے۔ ہاں البتہ اسلام ایک دُنیا میں ایسا مذہب ہے کہ جس کے عقائد ایسے ہیں کہ انسان ان کو سمجھ سکتا ہے اور وہ انسانی فطرت کے عین مطابق ہیں۔ اسلام کے مسائل ایسے ہیں کہ کسی خاص دماغ یا عقل کے واسطے خاص نہیں بلکہ وہ تمام دُنیا کے واسطے یکساں ہیں اور ہر ایک کی سمجھ میں آسکتے ہیں مگر وہ زندہ ایمان کہ جس سے انسان خدا تعالیٰ کو گویا دیکھ لیتا ہے اور وہ نُور جس سے انسان کی آنکھ کُھل کر اس کو ایقانِ تام حاصل ہو جاوے وہ صرف الہام ہی پر منحصر ہے۔ الہام سے انسان کو ایک نُور ملتا ہے جس سے وہ ہر تاریکی سے مبرّا ہو جاتا ہے اور ایک قسم کا اطمینان اور تسلّی اسے ملتی ہے۔ اس کا نفس اس دن سے خدا تعالیٰ میں آرام پانے لگتا ہے اور ہر گناہ اور فسق و فجور سے اس کا دل ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔"

(الحکم ۱۷ اپریل ۱۹۰۳ء)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۵ احسان ۱۳۵۵ ہش
۱۵ جون ۱۹۷۶ء

سراسر ہلاکت کی راہ — آخرت فراموشی

ایک بڑے درجہ کی گمراہی جو لوگوں کو دوزخ کا مستحق بنانے کا موجب بنتی ہے وہ ہے آخرت فراموشی اور دنیا میں حد درجہ استغراق۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے، جو آخرت کا انکار کرکے دنیا ہی کو سب کچھ سمجھ بیٹھتے ہیں اور دنیا کمانے اور دنیا کے عیش و آرام میں ہی مستغرق رہنے کو زندگی کا اصل مقصد گردانتے ہیں۔ فرماتا ہے:۔

"اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَاطْمَاَنُّوْا بِھَا وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ مَاْوٰھُمُ النَّارُ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ ۝"

(یونس۔ آیات ۸، ۹)

ترجمہ: جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے (یعنی جو آخرت کے منکر ہیں) اور اس ورلی زندگی پر راضی ہو گئے ہیں اور اس پر انہوں نے اطمینان پکڑ لیا ہے اور پھر جو ہمارے نشانوں کی طرف سے غافل ہو گئے ہیں۔ ان (سب) کا ٹھکانا ان کی (اپنی) کمائی کی وجہ سے یقیناً (دوزخ کی) آگ ہے

اللہ تعالیٰ کی سنت یہ ہے کہ وہ ایسے لوگوں کو جو آخرت کا سرے سے انکار کرکے اس ورلی زندگی پر راضی ہو جاتے ہیں اور اسی پر ہی اطمینان پکڑ لیتے ہیں یکدم عذاب میں نہیں پکڑتا بلکہ انہیں ڈھیل پر ڈھیل دیتا چلا جاتا ہے اور ڈھیل کے اس طویل زمانہ میں اپنے متعدد نشانات ظاہر کرتا ہے تاکہ وہ ان نشانات سے فائدہ اٹھا کر آخرت کی جوابدہی کے خوف سے اپنی بے اعتدالیوں سے باز آ جائیں۔ لیکن جب وہ ان نشانوں سے محض عارضی طور پر ہی فائدہ اٹھاتے ہیں اور بار بار دنیوی عیش و آرام کی طرف لوٹ کر بے اعتدالیوں میں بڑھتے چلے جاتے ہیں تو پھر خدا تعالیٰ انہیں دنیا میں بھی پکڑتا ہے اور وہ پکڑ اتنی سخت ہوتی ہے کہ انہیں وہ ہلاک کرکے رکھ دیتا ہے اور آخرت کا عذاب اس پر مستزاد ہوتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ پہلے ایسے لوگوں کو ملنے والی ڈھیل کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

"وَلَوْ یُعَجِّلُ اللّٰہُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَھُمْ بِالْخَیْرِ لَقُضِیَ اِلَیْھِمْ اَجَلُھُمْ ؕ فَنَذَرُ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِیْ طُغْیَانِھِمْ یَعْمَھُوْنَ ۝" (یونس آیت ۱۲)

ترجمہ: اور اگر اللہ لوگوں پر (ان کے اعمال کی) بدی (کا نتیجہ) ان کے (دنیوی) مال کے جلد جلد چاہنے کی طرح جلد وارد کرتا تو ان کی (زندگی کے اختتام کی) میعاد ان پر لائی جا چکی ہوتی (مگر چونکہ ہم نے ایسا پسند نہیں کیا) اس لئے ہم ان لوگوں کو جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے اس حالت میں چھوڑ رہے ہیں کہ وہ اپنی سرکشی میں سرگرداں پھر رہے ہیں

اس ڈھیل اور مہلت کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ نشان کے رنگ میں ان پر کسی قدر سختی وارد کرتا ہے اور غرض یہ ہوتی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی طرف جھکیں اور آخرت کی جوابدہی کے خوف کے زیر اثر اپنی بے اعتدالیوں سے باز آئیں لیکن ہوتا یہ ہے کہ تکلیف وارد ہونے پر وہ خدا کے حضور جھکتے اور اس سے معافی کے خواستگار تو ہوتے ہیں لیکن جب خدا تعالیٰ ان کی اس تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو وہ پھر آخرت کے منکر ہو کر بے اعتدالیوں کی طرف لوٹ جاتے ہیں اسی لئے اللہ تعالیٰ اگلی ہی آیت میں فرماتا ہے:۔

"وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝" (یونس آیت ۱۳)

ترجمہ: اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پہلو کے بل (لیٹا ہوا) یا بیٹھا ہوا یا کھڑا ہوا ہمیں پکارتا ہے پر جب ہم اس کی تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو وہ (اس طرح سے کترا کر) گذر جاتا ہے کہ گویا اس نے کسی تکلیف (کے دور کرنے) کے لئے جو اسے پہنچی تھی ہمیں پکارا ہی نہیں تھا۔ اسی طرح تمام حد سے بڑھ جانے والوں کو جو کچھ وہ کیا کرتے ہیں خوبصورت کرکے دکھلایا گیا ہے۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے کفار مکہ کو گزشتہ نافرمان قوموں کی اس حالت اور ان کے عبرتناک انجام سے خبردار کرتے ہوئے اگلی آیت میں فرمایا:۔

"وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝" (یونس آیات ۱۴، ۱۵)

ترجمہ: اور ہم یقینی طور پر تم سے پہلے (بھی) قوموں (کے بعد قوموں) کو جبکہ (انہوں نے باوجود اس کے کہ) ان کے پاس ان کے رسول کھلے نشان لے کر آئے تھے ظلم کیا تھا اور ایمان نہ لائے تھے ہلاک کر چکے ہیں۔ ہم مجرموں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں پھر ان کے بعد ہم نے تمہیں زمین میں (ان کا) جانشین بنایا تا کہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ کے مامور ایسے زمانہ میں ہی آتے ہیں جب لوگ آخرت کے منکر ہو کر ہمہ تن دنیا ہی کی طرف جھکے ہوئے ہوتے ہیں اور دنیوی اموال سمیٹنے اور عیش و آرام میں منہمک رہنے کو ہی زندگی کا اصل مقصد اور معراج سمجھ رہے ہوتے ہیں۔ آج دنیا کی جملہ اقوام کی بالعموم اور اہل مغرب کی بالخصوص بعینہٖ یہی حالت ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کی ہستی اور آخرت کو یکسر فراموش کر کے اباحتی زندگی گزارنے میں ہی مستغرق ہیں۔ انہیں اللہ تعالیٰ کی قدیم سنت کے مطابق ڈھیل پر ڈھیل ملتی چلی آ رہی ہے اور وہ اس ڈھیل سے فائدہ اٹھانے کی بجائے سرکشی اور بے اعتدالیوں میں بڑھتے ہی چلے جا رہے ہیں اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان اقوام کی تقلید اور اس کی ہلاکت آفرینی سے خبردار کرتے ہوئے فرمایا:۔

"یہ مت خیال کرو کہ پھر دوسری قومیں کیونکر کامیاب ہو رہی ہیں حالانکہ وہ اس خدا کو جانتی بھی نہیں جو تمہارا کامل اور قادر خدا ہے۔ اس کا جواب یہی ہے کہ وہ خدا کو چھوڑنے کی وجہ سے دنیا کے امتحان میں ڈالی گئی ہیں۔ خدا کا امتحان کبھی اس رنگ میں ہوتا ہے کہ جو شخص اسے چھوڑتا ہے اور دنیا کی مستیوں اور لذتوں سے دل لگاتا ہے اور دنیا کی دولتوں کا خواہش مند ہوتا ہے تو دنیا کے دروازے اس پر کھولے جاتے ہیں اور دین کے رو سے وہ نرا مفلس اور ننگا ہوتا ہے اور آخر دنیا کے خیالات میں ہی مرتا اور ابدی جہنم میں ڈالا جاتا ہے اور کبھی اس رنگ میں بھی امتحان ہوتا ہے کہ دنیا سے بھی نامراد رکھا جاتا ہے مگر مؤخر الذکر امتحان ایسا خطرناک نہیں جیسا کہ پہلا کیونکہ پہلے امتحان والا زیادہ مغرور ہوتا ہے۔ بہر حال یہ دونوں فریق مغضوب علیہم ہیں۔ سچی خوشحالی کا سرچشمہ خدا ہے۔ پس جبکہ اس حی و قیوم خدا سے یہ لوگ بے خبر ہیں بلکہ لاپرواہ ہیں اور اس سے منہ پھیر رہے ہیں تو سچی خوشحالی ان کو کہاں نصیب ہو سکتی ہے۔ مبارک ہو وہ انسان کو جو اس راز کو سمجھ لے اور ہلاک ہو گیا وہ شخص جس نے اس راز کو نہیں سمجھا۔"

(کشتی نوح ص ۳۱)

نیز اسی ضمن میں حضور علیہ السلام نے مزید فرمایا:۔

"غیر قوموں کی تقلید نہ کرو کہ جو بکلی اسباب پر گر گئی ہیں اور جیسے سانپ مٹی کھاتا ہے انہوں نے سفلی اسباب کی مٹی کھائی اور جیسے گدھ اور کتے مردار کھاتے ہیں انہوں نے مردار پر دانت مارے۔ وہ خدا سے بہت دور جا پڑے انسانوں کی پرستش کی اور خنزیر کھایا اور شراب کو پانی کی طرح استعمال کیا اور حد سے زیادہ اسباب پر گرنے سے اور خدا سے قوت نہ مانگنے سے وہ مر گئے اور آسمانی روح ان میں سے ایسی نکل گئی جیسا کہ ایک کبوتر گھونسلے سے پرواز کر جاتا ہے۔ ان کے اندر دنیا پرستی کا جذام ہے جس نے ان کے تمام اندرونی اعضاء کاٹ دیئے ہیں۔ پس تم اس جذام سے ڈرو۔"

(کشتی نوح ص ۳۲)

اس سے ظاہر ہے کہ آخرت کا انکار اور خدا تعالیٰ سے بے تعلقی اور اس کے لازمی نتیجہ کے طور پر دنیا میں حد سے زیادہ استغراق سراسر ہلاکت کی راہ ہے اور دنیا کو اس ہلاکت سے بچانے کی غرض سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے عین مطابق اس آخری زمانہ میں آپؐ کے فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت ظہور میں آئی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پنڈت لیکھرام کی موت سے متعلق پیشگوئی

(مکرم مولوی روشن الدین احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ)

(۲)

عذاب کا وقت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس بارہ میں اشتہار ۲۰ر فروری ۱۸۹۳ء میں تحریر فرمایا کہ:-

"آج کی تاریخ سے جو ۲۰ر فروری ۱۸۹۳ء روز دوشنبہ ہے اس عذاب کا وقت معلوم کرنے کے لئے توجہ کی گئی تو خداوند کریم نے مجھ پر ظاہر کیا کہ آج کی تاریخ سے جو بیس فروری ۱۸۹۳ء ہے چھ برس کے عرصہ تک یہ شخص اپنی بدزبانیوں کی سزا میں یعنی ان بے ادبیوں کی سزا میں جو اس شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں کی ہیں عذاب شدید میں مبتلا ہو جائے گا۔"

(اشتہار ۲۰ر فروری ۱۸۹۳ء بحوالہ تذکرہ صفحہ ۲۳۴)

عذاب ہیبتناک ہوگا

اس پیشگوئی کے کلمات لوگوں نے پڑھے اور ان کو مختلف اعتراضات کا نشانہ بنایا اور اپنے عدمِ علم کی وجہ سے یہ کہنا شروع کر دیا کہ اگر معمولی تپ یا سردرد لیکھرام کو ہوئی تو کہہ دیا جائے گا کہ پیشگوئی پوری ہو گئی تو ایسے اعتراضات کے جواب میں حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رقم فرمایا کہ:-

"اس پیشگوئی کے وقت بعض اخبار والوں نے بھی میرے پر حملے کئے۔ چنانچہ پرچہ انیس ہند میرٹھ مطبوعہ ۲۵ر مارچ ۱۸۹۳ء میں اخبار مذکور کے ایڈیٹر نے بھی ایک حملہ کیا اور وہ یہ تھا کہ اگر لیکھرام کو تھوڑی سی درد سر یا تپ آیا تو کہہ دیا جائیگا کہ پیشگوئی پوری ہو گئی۔ میں نے اس کے جواب میں برکات الدعا میں لکھا کہ اگر ایسی کوئی معمولی بات ہوئی تو میں سزا کے لائق ٹھہروں گا لیکن اگر پیشگوئی کا ظہور اس طور سے ہوا کہ جس میں قہرِ الٰہی کا نشان صاف صاف طور پر دکھائی دے تو پھر سمجھو کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ یہ جواب برکات الدعا کے پہلے صفحہ میں ہی شائع کیا گیا تھا۔ چاہو تو دیکھ لو۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۸۲)

علاوہ ازیں حضور علیہ السلام نے اپنی کتاب نزول المسیح صفحہ ۱۷۷ پر بدیں الفاظ رقم فرمایا:-

"ہاں یہ سوال کہ یہی پیشگوئی مفید نہیں ہوگی اور اس میں شبہات باقی رہ جائیں گے اس اعتراض کی نسبت میں خوب جانتا ہوں کہ یہ پیش از وقت ہے۔ میں اس بات کا خود اقراری ہوں کہ اور اب پھر اقرار کرتا ہوں کہ اگر جیسا کہ معترضوں نے خیال فرمایا ہے پیشگوئی کا ماحصل آخر کار یہی نکلا کہ کوئی معمولی تپ آیا یا معمولی طور پر درد ہوا یا ہیضہ ہوا اور پھر اصل کی حالت صحت کی قائم ہو گئی تو وہ پیشگوئی متصور نہیں ہوگی اور بلاشبہ ایک مکر اور فریب ہوگا کیونکہ ایسی بیماریوں سے تو کوئی بھی خالی نہیں۔ ہم سب کبھی نہ کبھی بیمار ہو جاتے ہیں۔ پس اس صورت میں بلاشبہ میں اُس سزا کے لائق ٹھہروں گا جس کا ذکر میں نے کیا ہے لیکن اگر پیشگوئی کا ظہور اس طور سے ہوا کہ جس میں قہرِ الٰہی کے نشان صاف صاف اور کھلے طور پر دکھائی دیں تو پھر سمجھو کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔"

(نزول المسیح صفحہ ۱۷۷)

پنڈت لیکھرام نے اپنے متعلق یہ ہیبتناک پیشگوئی کے الفاظ پڑھے تو اس نے بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق پیشگوئی کی جس کا ذکر حضرت اقدس علیہ السلام نے اپنی کتب میں بدیں الفاظ جگہ بجگہ کیا ہے:-

"بلکہ لیکھرام نے خود اپنی کتاب میں نقل کر کے اپنی قوم میں اس پیشگوئی کو قبل از وقوع شہرت دے دی تھی اور اس پیشگوئی کے مقابل پر اس نے اپنی کتاب میں میری نسبت یہ لکھا کہ میرے پرمیشر نے مجھے یہ الہام کیا ہے کہ یہ شخص (یعنی یہ خاکسار) تین سال کے اندر ہیضہ سے مر جائے گا کیونکہ کذاب ہے۔ (حاشیہ) میں لکھا ہے۔

دیکھو تکذیب براہین احمدیہ صفحہ ۳۰۷ و ۳۱۱ اور کلیات آریہ مسافر صفحہ ۵۰۱ جس میں یہ بھی لکھا ہے کہ تین سال کے عرصہ میں آپ کا خاتمہ ہوگا اور آپ کی ذریت میں سے کوئی باقی نہ رہے گا۔"

(حقیقۃ الوحی حاشیہ صفحہ ۲۹۵)

پیشگوئی کا مقصد اور مدعا

پیشگوئی کے شائع کرنے کا مقصد و مدعا یہ نہیں تھا کہ لیکھرام کو مرتے ہوئے دیکھا جائے بلکہ اصل غرض و غایت اس کی صرف اور صرف یہی تھی کہ دنیا میں خدا کی قہری تجلّی ظاہر ہو ان کی رشد و ہدایت کا باعث بنے۔ چنانچہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا کہ:-

"یہ بالکل غلط ہے کہ لیکھرام سے مجھ کو کوئی ذاتی عداوت ہے مجھ کو ذاتی طور پر کسی سے بھی عداوت نہیں بلکہ اس شخص نے سچائی سے دشمنی کی اور ایک ایسے کامل اور مقدس کو جو تمام سچائیوں کا چشمہ تھا توہین سے یاد کیا اس لئے خدا نے چاہا کہ اپنے ایک پیارے کی عزت دنیا میں ظاہر کرے فقط"

(الاستفتاء اردو صفحہ ۱۴)

نیز حضور علیہ السلام نے پیشگوئی کی غرض و غایت کو مندرجہ ذیل کلمات میں بیان فرمایا:-

"اس پر بھی ہماری طرف سے بڑا توقف ہوا اور نیز یہ باعث ہوا کہ ابھی خدا تعالیٰ کی طرف سے مجھ پر یہ پیشگوئی کی میعاد نہیں کھلی تھی اور لیکھرام کا اصرار تھا کہ میعاد کی قید سے پیشگوئی بتلائی جائے۔ آخر ۲۰ر فروری ۱۸۹۳ء کو بہت توجہ اور دعا اور تضرع کے بعد معلوم ہوا کہ آج کی تاریخ سے یعنی ۲۰ر فروری ۱۸۹۳ء سے چھ سال کے عرصہ تک لیکھرام پر عذاب شدید جس کا نتیجہ موت ہے نازل کیا جائیگا اور اس کے ساتھ عربی الہام بھی ہوا:-

عِجْلٌ جَسَدٌ لَّهٗ خُوَارٌ۔ لَهٗ نَصَبٌ وَّعَذَابٌ۔ یعنی یہ گوسالہ بے جان ہے جس میں سے مہمل آواز آ رہی ہے پس اس کے لئے دکھ کی مار اور عذاب ہے اور اس اشتہار کے صفحہ ۲ اور ۳ میں یہ عبارت ہے۔

"اب میں اس پیشگوئی کو شائع کر کے تمام مسلمانوں اور آریوں اور عیسائیوں اور دیگر فرقوں پر ظاہر کرتا ہوں کہ اس شخص پر چھ برس کے عرصہ تک آج کی تاریخ سے (یعنی ۲۰ر فروری ۱۸۹۳ء سے) کوئی ایسا عذاب نازل نہ ہوا جو معمولی تکلیفوں سے نرالا اور خارق عادت (یعنی جو عوارض اور بیماریاں انسان کے لئے طبعی اور معمولی ہیں جن سے انسان کبھی صحت پاتا اور کبھی مر جاتا ہے ان میں سے نہ ہو) اور اپنے اندر الٰہی ہیبت رکھتا ہو (یعنی الٰہی قہر کے نشان اس میں موجود ہوں) تو سمجھو کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہ اس کی رُوح سے میرا یہ نطق ہے (یعنی میرے صدق و کذب کا مدار یہی پیشگوئی ہے) اور اگر میں اس پیشگوئی میں کاذب نکلا تو ہر یک سزا بھگتنے کیلئے میں تیار ہوں اور اس بات پر راضی ہوں کہ مجھے گلے میں رسّہ ڈال کر سُولی پر کھینچا جائے۔"
(اشتہار ۲۰ر فروری ۱۸۹۳ء)

مزید برآں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب "سراج منیر" صلا پر تحریر فرمایا:۔
"سو اس پیشگوئی کو نِری ایک پیشگوئی خیال نہیں کرنا چاہیئے بلکہ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہندوؤں اور مسلمانوں میں ایک آسمانی فیصلہ ہے۔"

لیکھرام قتل ہوگا

اس بارہ میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے جو رقم فرمایا ہے وہ ذیل میں من و عن درج کیا جاتا ہے:۔

"اور یہ امر کہ کن پیشگوئیوں سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ قتل کیا جائے گا۔ پس واضح ہو کہ وہ تین ہیں۔ اوّل ایک پیشگوئی کہ جو رسالہ برکات الدعا میں لیکھرام کی زندگی میں ہی شائع کی گئی تھی۔ وہ اس کے قتل کی صاف طور پر خبر دیتی ہے اور وہ یہ ہے۔ عِجْلٌ جَسَدٌ لَّهٗ خُوَارٌ۔ لَهٗ نَصَبٌ وَّعَذَابٌ یعنی لیکھرام گوسالہ سامری ہے جو بے جان ہے اور اس میں محض ایک آواز ہے جس میں روحانیت نہیں اسلئے اس کو وہ عذاب دیا جائے گا جو گوسالہ سامری کو دیا گیا تھا اور ہر ایک شخص جانتا ہے کہ گوسالہ سامری کو ٹکڑے ٹکڑے کیا گیا تھا اور پھر جلایا گیا تھا اور دریا میں ڈالا گیا تھا۔ پس اس پیشگوئی میں صریح اور صاف طور پر لیکھرام کے قتل کی طرف اشارہ ہے کیونکہ اس کے لئے وہ عذاب مقرر کیا گیا ہے جو گوسالہ سامری کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔" (حقیقۃ الوحی ص۲۹۵)

"دوسری پیشگوئی جو لیکھرام کے قتل کی خبر دیتی ہے وہ ایک کشف ہے جو رسالہ برکات الدعا کے حاشیہ پر درج ہے اور اس کی عبارت یہ ہے کہ ۲ر اپریل ۱۸۹۳ء کو میں نے دیکھا کہ ایک شخص قوی ہیکل مہیب شکل گویا اس کے چہرہ پر سے خون ٹپکتا ہے۔ گویا وہ انسان نہیں ملائک شداد و غلاظ میں سے ہے۔ وہ میرے سامنے آکھڑا ہوگیا اور اس کی ہیبت دلوں پر طاری تھی اور میں اس کو دیکھتا تھا کہ ایک خونی شخص کے رنگ میں ہے۔ اُس نے مجھ سے پوچھا کہ لیکھرام کہاں ہے؟ اور ایک اور شخص کا نام لیا اور کہا کہ وہ کہاں ہے؟ تب میں نے سمجھ لیا کہ یہ شخص لیکھرام اور دوسرے کی سزا کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ دیکھو ٹائٹل پیج برکات الدعا مطبوعہ اپریل ۱۸۹۳ء۔ اس کے بعد ۶ر مارچ ۱۸۹۷ء میں لیکھرام بذریعہ قتل ہلاک ہوگیا اور اس کی موت سے تخمیناً پانچ برس پہلے یہ کشف رسالہ برکات الدعا میں چھاپ کر شائع کیا گیا تھا۔"
(حقیقۃ الوحی ص۲۸۴و۲۸۵)

علاوہ ازیں آپ نے تحریر فرمایا:۔
"تیسرا وہ شعر جو خدا تعالیٰ کی طرف سے الہام ہوا۔ اور قبل از وقت یعنی پانچ سال لیکھرام کی موت سے پہلے شائع کیا گیا اور وہ شعر یہ ہے ؎

اَلا اے دشمنِ نادان و بے راہ
بترس از تیغِ بُرّانِ محمدؐ

یعنی اے لیکھرام تو کیوں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتا ہے تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اس تلوار سے جو تجھے ٹکڑے ٹکڑے کر دے گی کیوں نہیں ڈرتا۔"

(باقی)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

عشرہ وصولی کے دوران موصول شدہ چندہ جات کی رقوم فوری طور پر مرکز میں بھجوائیں۔ اگر وصولی میں کچھ کمی رہ گئی ہو تو اس کمی کو پورا کرنے کے لئے مجلس قدر کوشش ضروری ہو وہ کوشش انجام دیں۔ خدا تعالیٰ آپ کی کوششوں کے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ آمین

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین خدام الاحمدیہ کی خاص توجہ کے لئے

ماہوار رپورٹ کا ماہ بماہ وقت مقررہ کے اندر بھجوانا ہی مفید ہوتا ہے۔ قائدین کرام مہینہ ختم ہوتے ہی ماہوار رپورٹ ارسال فرما دیا کریں تاکہ رپورٹ اگلے ماہ کی پندرہ تاریخ تک مرکز میں پہنچ جائے

ایسے قائدین کرام جنہوں نے تاحال ماہ مئی کی رپورٹ نہ بھجوائی ہو فوری بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

فہرست ہائے تجنید جلد بھجوائیں

اس وقت مجلس خدام الاحمدیہ کا سال نصف سے زائد گزر چکا ہے لیکن بعض مجالس کی طرف سے تاحال فہرست ہائے تجنید برائے سال ۷۷-۱۹۷۶ء موصول نہیں ہوئیں۔ لہذا ایسی مجالس کے قائدین کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنی مجالس کی فہرستیں تیار کر کے جس قدر جلد ممکن ہو سکے بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(مہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

پاکستان نیول ریزرو والنٹیرز

(بحوالہ پاکستان ٹائمز ۷۷/۶/۹)

پاکستان نیول والنٹیر ریزرو میں مستقل کمیشن کے لئے مختلف برانچوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ امیدوار ۷۷-۶-۱۵ کو ۲۰ سال تا ۲۸ سال کی عمر اور بی ایس سی سیکنڈ ڈویژن مع ریاضی اور فزکس میں پاس کر چکے ہوں۔ درخواستیں ۷۷-۷-۱۵ تک بھجوائیں درخواست فارم نیول ہیڈ کوارٹرز D.R.&T ریکروٹمنٹ اسلام آباد یا ریکروٹنگ آفیسر P.N. فلیٹ کلب اقبال شہید روڈ کراچی سے حاصل کریں۔

(ناظر تعلیم)

مقاصدِ قرآنیہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام قرآن کریم کے مقاصد کے ضمن میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"نواں مقصد قرآن شریف کا ان لوگوں کا طریق و خُلق بیان کرنا ہے جن پر خدا کا انعام و فضل ہوا تا طالبینِ حق کے دل جمعیت پکڑیں۔"

(براہین احمدیہ حصہ چہارم ص۲۹۱ حاشیہ)

انعام یافتہ لوگوں کا طریق اور خلق قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے اور پڑھنے سے ہی معلوم ہو سکتا ہے۔ اراکین انصار اللہ سے گزارش ہے کہ اپنی اولین فرصت میں اس طرف توجہ فرمائیں۔ تاکہ ان کے دل جمعیت پکڑیں اور سکونِ قلب نصیب ہو۔

سہ ماہی امتحان آپ کو توجہ دلانے اور سہولت سے یہ مقصد حاصل کرنے کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔ آج ہی ان میں شامل ہونے کا فیصلہ کر لیجئے۔ زندگی کا کیا اعتبار ہے۔

سہ ماہی دوم کا امتحان ۲۶ر جون کو ہوگا۔ نصاب یہ ہے:۔

۱۔ ترجمہ پارہ ۱۷ ربع چہارم۔
۲۔ لیکچر سیالکوٹ (دفتر سے طلب فرمائیں۔ قیمت ۱/۶۰)
۳۔ دس منتخبہ احادیث الرسولؐ (۱۴ر مئی کا الفضل ملاحظہ فرمائیے)

قائد تعلیم
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۱۴۷

میں مریم صدیقہ زوجہ چوہدری ہدایت اللہ صاحب قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر ۵۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۷/۷۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/۵۰۰ روپے (۲) زیور طلائی وزنی ۱ تولہ ۴ ماشہ مالیتی -/۸۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: مریم صدیقہ c/o ہدایت اللہ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ گواہ شد: مبشر احمد ولد حکیم محمد ابراہیم صاحب ربوہ۔ گواہ شد: ہدایت اللہ (خاوند موصیہ) ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۱۴۸

میں امۃ المنان فیاض زوجہ عبدالمنان فیاض صاحب قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن میانی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۷/۷۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:

(۱) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۴۰۰۰ روپے (۲) زیور طلائی وزنی ۸ تولہ مالیتی -/۴۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۵۱۰ روپے آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: امۃ المنان فیاض احمدیہ شفاخانہ میانی ضلع سرگودھا۔ گواہ شد: عبدالمنان فیاض (خاوند موصیہ) ربوہ۔ گواہ شد: حکیم محمد رمضان سیکرٹری مال میانی ضلع سرگودھا

مسل نمبر ۲۳۱۴۹

میں بشریٰ بیگم زوجہ مبشر احمد طارق صاحب قوم دڑائچ پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۵/۳-ب ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۴/۷۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/۲۰۰۰ روپے (۲) زیور طلائی وزنی ۱ تولہ ۲ ماشہ، زنی مالیتی -/۱۲۵ روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: بشریٰ بیگم c/o محمد علی کارکن دفتر صدر، صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ گواہ شد: چوہدری محمد صادق صدر جماعت احمدیہ چک ۵/۳-ب۔ گواہ شد: مبشر احمد طارق (خاوند موصیہ)

مسل نمبر ۲۳۱۵۰

میں امۃ الباسط زوجہ راجہ غلام حسین صاحب قوم تمیم پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۵/۷۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

(۱) حق مہر وصول شدہ -/۲۰۰۰ روپے (۲) زیور طلائی وزنی ۲۵ تولہ ۲ ماشہ مالیتی -/۱۲۷۵۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: امۃ الباسط زوجہ راجہ غلام حسین صاحب دارالصدر شرقی نزد فضل عمر ہسپتال ربوہ۔ گواہ شد: ناصر علی (والد موصیہ) جھنگ۔ گواہ شد: لطیف احمد تمیم ابن میاں ناصر علی صاحب ربوہ

مسل نمبر ۲۳۱۵۱

میں رسول بی بی زوجہ چوہدری مہر دین صاحب قوم بھٹہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت ۱۹۳۲ء ساکن احمد آباد ویلپ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۳/۷۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۴۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۵ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۵ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: رسول بی بی احمد آباد ویلپ ڈاکخانہ دعیہ ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد: خواجہ صفی الدین محمد انسپکٹر بیت المال نارووال۔ گواہ شد: مہر دین صدر جماعت احمدیہ احمد آباد ویلپ۔

مسل نمبر ۲۳۱۵۲

میں محمودہ بیگم زوجہ چوہدری رشید احمد صاحب قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد ویلپ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۳/۷۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے: (۱) حق مہر بذمہ خاوند -/۸۰۰ روپے زیور اس وقت کوئی نہیں۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامۃ: محمودہ بیگم احمد آباد ویلپ ڈاکخانہ دعیہ ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد: خواجہ صفی الدین محمد انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد: مہر دین صدر جماعت احمدیہ احمد آباد ویلپ

مسل نمبر ۲۳۱۵۳

میں ولایت بیگم زوجہ چوہدری فضل الٰہی صاحب قوم میر پیشہ خانہ داری عمر ۶۲ سال بیعت ۱۹۳۱ء ساکن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۲/۷۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر -/۱۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت * میری یہ وصیت ۱/۵/۷۲ سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: ولایت بیگم زوجہ چوہدری فضل الٰہی صاحب ۱۱/م سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔ گواہ شد: محمد دین انور سیکرٹری تحریک جدید سرگودھا۔ گواہ شد: ڈاکٹر حافظ مسعود احمد سرگودھا۔ صدر موصیان۔

مسل نمبر ۲۳۱۵۴

میں مبارک احمد شاہد ولد حافظ احمد علی گردیزی صاحب قوم ... پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۴/۷۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۱۱ روپے بصورت ملازمت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: مبارک احمد شاہد ولد حافظ احمد علی گردیزی صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ۔ گواہ شد: صدیق احمد خان ولد احمد خان صاحب احمد نگر نزد ربوہ۔ گواہ شد: بشیر احمد ولد شاہ دین صاحب دارالنصر شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۱۵۵

میں سکینہ بیگم زوجہ عبدالحکیم صاحب قوم گوپانگ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن وارہ ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۶/۷۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ (۱) حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے (۲) زیور طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی -/۵۰۰ روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: سکینہ بیگم زوجہ عبدالحکیم صاحب وارہ ضلع لاڑکانہ سندھ۔ گواہ شد: عبدالحکیم نائب صدر جماعت احمدیہ وارہ۔ گواہ شد: نذیر احمد ابڑو قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاڑکانہ۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

دانتوں کی حفاظت کا رسالہ
۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیجکر منگوائیے!
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ۔ فون ۴۰۶ / ۴۰۷

* مجھے مبلغ -/۳۰۹ روپے ماہوار آمد بصورت پنشن ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برطانیہ کی احمدی جماعتوں کی طرف سے ملکہ انگلستان کی خدمت میں قرآن مجید کا بیش قیمت تحفہ

ملکہ کی طرف سے اُن کے پرائیویٹ سیکرٹری کے ذریعہ خوشی اور شکریہ کا اظہار

انگلستان میں ماہ جون ۱۹۷۷ء میں ملکۂ انگلستان کی سلور جوبلی بڑے اہتمام کے ساتھ منائی جا رہی ہے۔ اس موقع پر احمدیہ مسلم مشن انگلستان نے برطانیہ کی احمدی جماعتوں کی طرف سے انہیں قرآن پاک کے انگریزی ترجمہ کا بیش قیمت تحفہ پیش کیا جسے انہوں نے بڑی خوشی اور احترام کے ساتھ قبول کیا ہے۔ اس سلسلہ میں ملکۂ انگلستان کے پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے اس تحفہ کے وصول ہونے پر ان کی طرف سے اظہارِ شکریہ کے طور پر جو خط موصول ہوا ہے اس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

"مجھے ملکہ سلامت نے ارشاد فرمایا ہے کہ میں آپ کے مکتوب مورخہ ۲۹؍اپریل کا شکریہ ادا کروں جس کے ہمراہ آپ نے قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کا ایک نسخہ بھی بھجوایا ہے۔

ہر میجسٹی نے آپ کا یہ گراں قدر تحفہ قبول کر لیا ہے اور مجھے یہ ہدایت دی ہے کہ میں ان کی طرف سے آپ کا اور جماعتِ احمدیہ انگلستان کا شکریہ ادا کروں۔ ملکہ آپ کے ان پُرخلوص جذبات کی بہت قدر کرتی ہیں جن کا اس تحفہ کے ساتھ خط میں اظہار کیا گیا ہے۔

ہر میجسٹی کے لئے یہ امر بہت ہی دلچسپی کا موجب بنا کہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ (علیہ السلام) نے ملکہ وکٹوریہ کو بھی ان کی ڈائمنڈ جوبلی کی تقریب پر قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا تھا۔"

نصاب
فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس ۱۹۷۷ء

۱۔ قرآنِ مجید ۔ سورہ انفال و سورہ توبہ
۲۔ حدیث ۔ پچاس منتخب احادیثِ نبویہ
۳۔ کلام ۔ ازالہ اوہام صلا تا صلہ ۱۵۰
۴۔ تاریخ احمدیت ۔ اروسط مارچ ۱۹۱۴ء تا مارچ ۱۹۱۶ء
۵۔ عربی اسباق ۔ بارہ اسباق
۶۔ علمی تقاریر ۔ گیارہ منتخب عناوین پر علمائے سلسلہ تقاریر کریں گے اور نوٹس لکھوائیں گے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

کراچی میں

روزنامہ الفضل کے اجراء، بقایاجات کی ادائیگی، پتہ جات کی تصحیح اور الفضل میں بروقت اعلانات و اشتہارات کی اشاعت اور دیگر معلومات کے لئے احمدیہ ہال میں نمائندہ الفضل کراچی سے رجوع فرمائیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

انتظامیہ کمیٹی فضلِ عمر درس القرآن کلاس ۱۹۷۷ء

فضلِ عمر درس القرآن کلاس جو ۲۷؍جون تا ۱۱؍جولائی ۱۹۷۷ء مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگی اس کے انتظامات کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل ممبران پر مشتمل انتظامیہ کمیٹی کا تقرر منظور فرمایا ہے:۔

۱۔ منتظم اعلیٰ — خاکسار شیخ مبارک احمد
۲۔ " تدریس و امتحانات — مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب
۳۔ " استقبال و الوداع — " اللہ بخش صاحب شاہد
۴۔ " طعام — " چوہدری حمید اللہ صاحب
۵۔ " نظم و ضبط — " محمود احمد صاحب بنگالی
۶۔ " تربیت — " عبدالکریم صاحب
۷۔ " آب رسانی و صفائی — " چوہدری محمد ابراہیم صاحب
۸۔ " طبی امداد — " ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ساجد
۹۔ " کھیل — " عبدالرزاق صاحب پی۔ٹی۔آئی جامعہ احمدیہ
۱۰۔ " مجلس مذاکرہ و مشق تقاریر — " لئیق احمد صاحب طاہر
۱۱۔ " مطبوعات — " سید عبدالحی صاحب
۱۲۔ انچارج دفتر — " سید قربان حسین شاہ صاحب
۱۳۔ منتظم مقامِ تدریس — " بشارت احمد صاحب امروہوی
۱۴۔ " رہائش — " مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر
۱۵۔ " عمومی — " سمیع اللہ صاحب سیال

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

مکرم عبیدالرحمٰن صاحب جاوید ہاشمی کی افسوسناک وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم عبدالرحمٰن جنید ہاشمی صاحب مرحوم کے بڑے صاحبزادے اور حضرت قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل مرحوم کے پوتے مکرم عبیدالرحمٰن صاحب جاوید ہاشمی ایم۔ ایس سی لیکچرار فیڈرل گورنمنٹ کالج اسلام آباد کا ۹؍جون بروز جمعرات بوقت ساڑھے تین بجے بعد دوپہر مختصر علالت کے بعد انتقال ہو گیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

احبابِ جماعت اسلام آباد و راولپنڈی نے تجہیز و تکفین میں امداد فرمائی اور جنازہ پڑھا جس کے بعد جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جمعہ کے روز صبح ساڑھے آٹھ بجے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نمازِ جنازہ پڑھائی جس کے بعد قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم خوش اخلاق، ملنسار اور اپنے والد مرحوم کی طرح ہنس مکھ اور ذہین تھے بیوہ اور ایک ڈیڑھ سال کی بچی اپنی یادگار چھوڑی ہے ——— مرحوم پہلے محکمہ فشریز میں ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر تھے ——— کراچی یونیورسٹی سے ایم۔ ایس سی زوالوجی میں فرسٹ ڈویژن حاصل کرنے کے بعد فیڈرل پبلک سروس کمیشن نے محکمہ تعلیم کے لئے منتخب کیا۔ آپ کی بیگم بھی فیڈرل گورنمنٹ کالج برائے خواتین اسلام آباد میں سائنس کی لیکچرار ہیں۔

مرحوم کا ایک بھائی اور تین بہنیں ہیں دو بہنیں شادی شدہ ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقامات سے نوازے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(سید حمید احمد)

اعلانِ گمشدگی

یشیکا (YASHICA) کیمرہ کا کور سیاہ رنگ۔ اندر کی طرف سرخ رنگ کا مخمل لگا ہوا ہے ڈگری کالج کے احاطہ میں کھو گیا ہے۔ جن صاحب کو ملا ہو تنویر سٹوڈیو ربوہ پر پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

تنویر سٹوڈیو۔ گولبازار ربوہ

درخواستِ دعا

خاکسار کے لڑکوں کو چند ایک مشکلات درپیش ہیں احبابِ جماعت ان مشکلات کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد شریف، اوکاڑہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴